پاکستان اسلامک میڈیکل ایسوسی ایشن

ہم سے کیا چاہتی ہے؟

پاکستان اسلامک میڈیکل ایسوسی ایشن (پیما)

(شعبہ خواتین)

Muddassir Print Media 0333-2261132

- پیما سیکریٹریٹ: آفس نمبر 12، دوسری منزل، شالیمار سینٹر، ایف 8 مرکز، اسلام آباد
- پیما ہاؤس 201، سیکنڈ فلور، PECHS کیمونٹی سینٹر، شاہراہ قائدین، کراچی۔

E-mail: pima@dsl.net.pk media@pima.org.pk

دستور پاکستان اسلامک میڈیکل ایسوسی ایشن

☆ دفعہ 1۔۔۔۔نام

پاکستان کے ڈاکٹروں کی اس تنظیم کا نام ''پاکستان اسلامک میڈیکل ایسوسی ایشن'' ہوگا۔

☆ دفعہ 2۔۔۔۔نصب العین

پاکستان اسلامک میڈیکل ایسوسی ایشن کا نصب العین:

" اللہ اور اس کے رسول کے بتائے ہوئے طریقوں کے مطابق انسانی زندگی کی تعمیر اور خدمت کے ذریعے رضائے الٰہی کا حصول" ہوگا۔

☆ دفعہ 3۔۔۔۔اغراض ومقاصد

پاکستان اسلامک میڈیکل ایسوسی ایشن کے اغراض ومقاصد حسب ذیل ہوں گے۔

1۔ ڈاکٹروں کو اسلام کے عملی تقاضے پورا کرنے کی ترغیب دلانا اور اس تنظیم کے نصب العین سے اتفاق رکھنے والے ڈاکٹروں کو ایک پلیٹ فارم پر منظم کرنا۔

2۔ ڈاکٹر ہونے کی حیثیت سے عوام سے رابطہ کے مواقع کو دین کی دعوت کے لیے استعمال کرنا۔

3۔ اس تنظیم سے وابستہ ڈاکٹروں کی فکری، اخلاقی اور پیشہ وارانہ تربیت کا موثر انتظام کرنا۔

4۔ پیشہ وارانہ میڈیکل تنظیموں کو صحیح اور تعمیری خطوط پر استوار کرنا اور پیشہ طب سے متعلق افراد کے جائز مسائل کو مثبت انداز میں حل کرنے کی کوشش کرنا۔

5۔ ملک میں صحت کی پالیسی اور طبی تعلیم کو اسلامی خطوط پر استوار کرنے کی کوشش کرنا۔

6۔ میڈیکل پروفیشن سے متعلق خدمت خلق کے کام سرانجام دینے کے پروگرام وضع کرنا اور ان کے ذریعے عوام الناس تک اسلام کی دعوت پہنچانا۔

☆ دفعہ 4۔۔۔۔۔

ہر وہ ڈاکٹر جو پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل سے رجسٹرڈ ہو اور جو۔

1۔ ایسوسی ایشن کے نصب العین کو پوری طرح سمجھ لینے کے بعد اقرار کرے کہ یہی اس کا نصب العین ہے۔

2۔ ایسوسی ایشن کے اغراض ومقاصد اور طریقہ کار سے پوری طرح متفق ہو۔

3۔ اس دستور کے مطابق ایسوسی ایشن کے نظم اور قواعد وضوابط کی پابندی کا عہد کرے۔

4۔ اسلام کے مقرر کردہ فرائض کو ان کی شرعی پابندیوں کے ساتھ ادا کرنے کی کوشش کرتا ہو اور کبائر سے اجتناب کرتا ہو۔

5۔ ایسوسی ایشن کے مالی امور کو سرانجام دینے کے لیے مقرر کردہ اعانت ادا کرنے پر تیار ہو۔

☆ دفعہ 5۔۔۔۔۔

1۔ مندرجہ بالا دفعہ نمبر 4 کے مطابق تنظیم کی ممبر شپ (رکنیت) اختیار کرنے کا طریقہ یہ ہوگا کہ خواہش مند ڈاکٹر ایسوسی ایشن کا فارم (ضمیمہ نمبر 1) پر کر کے مقامی صدر کو منظوری کے لیے روانہ کرے گا۔ مقامی صدر اپنے ارکان شوریٰ کی مشاورت سے رکنیت کو منظور یا مسترد کر کے اس کی باضابطہ اطلاع صوبائی اور مرکزی نظم کو دے گا

2۔ درخواست دہندہ اس وقت سے رکنیت کے حقوق کا مستحق ہوگا جب اسے رکنیت کی منظوری کی تحریری اطلاع مل جائیگی۔

3۔ جہاں مقامی شاخ نہ ہو وہاں رکنیت کی درخواست صوبائی صدر کی وساطت سے اور جہاں صوبائی صدر نہ ہو وہاں درخواست براہ راست مرکزی صدر کو بھیجی جائے گی۔

4۔ رکنیت کی منظوری حاصل ہونے کے بعد پیا کی رکنیت کا حلف بمطابق ضمیمہ نمبر 4 لیا جائے گا۔

☆ دفعہ 6۔۔۔۔۔۔

ہر ممبر کو اپنی زندگی میں مندرجہ ذیل امور کو بتدریج اختیار کرنا ہوگا۔

1۔ اپنی زندگی کو قرآن وسنت کے مطابق ڈھالنا۔۔۔مادہ پرستی اور نفس پرستی کو چھوڑ کر احکامِ الٰہی کا تابع ہوجانا۔

2۔ اپنی علمی، ذہنی اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو نشوونما دینا اور انہیں اقامتِ دین کے لیے استعمال کرنا۔

3۔ اپنے ہم پیشہ افراد کو اس تنظیم میں شمولیت کی دعوت دینا اور جو اسے قبول کرلیں انہیں اس کے نظم میں شامل کرنا۔

اسلام میں التزامِ جماعت

اسلام میں اس بات کی کوئی گنجائش نہیں کہ لوگ انفرادی طور پر زندگی گزاریں اوران کے درمیان کوئی معاشرتی تعلق نہ ہو، بلکہ لوگوں کو جماعتی زندگی گزارنے کا حکم ہے۔

رسولؐ اللہ نے فرمایا!

"میں تم کو پانچ چیزوں کا حکم دیتا ہوں، جماعت، سمع، اطاعت، ہجرت اور جہاد۔ جو شخص جماعت سے بالشت بھر الگ ہوا اس نے اسلام کا حلقہ اپنی گردن سے اتار پھینکا الا یہ کہ وہ پھر جماعت کی طرف پلٹ آئے۔ اور جس نے جاہلیت کی دعوت دی وہی جہنمی ہے"۔

صحابہؓ نے سوال کیا۔ اگر چہ وہ نماز پڑھے اور روزے رکھے؟

فرمایا۔"ہاں اگر چہ وہ نماز پڑھے اور روزے رکھے اور مسلمان ہونے کا دعویٰ کرے"۔ (احمد و حاکم)

حضور اکرمؐ نے فرمایا!

"جو شخص اطاعت سے کنارہ کشی کرگیا اور جماعت سے الگ ہوگیا اور اسی حالت میں مرا تو اس کی موت گویا جہالت کی موت ہوگی"۔ (مسلم)

یہ حدیث اہلِ ایمان کے لیے تنبیہ بھی ہے۔ حضرت عبداللہ بن عمر بن العاصؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرمؐ نے فرمایا کہ!

"جب تین آدمی سفر پر نکلیں تو ان کو چاہیے کہ وہ اپنے میں سے کسی کو امیر بنالیں"۔

یہ التزام جماعت اس لیے ضروری قرار دیا تاکہ مسلمان شیطان کی دست برد سے محفوظ رہ سکیں، کیونکہ جب وہ باہم جڑے ہونگے تو ایک دوسرے سے اچھی باتیں سیکھیں گے اور اگر دین میں کمزوری آئے گی تو ایک دوسرے سے قوت حاصل کریں گے۔ ورنہ اکیلا انسان گمراہ ہوکر شیطان کا شکار بن جاتا ہے۔

اسی طرح معاذ بن جبلؓ سے روایت ہے کہ آپؐ نے فرمایا!

"جس طرح بکریوں کا دشمن بھیڑیا ہے اور اپنے ریوڑ سے الگ ہو جانے والی بکریوں کا بآسانی شکار کر لیتا ہے، تو اے لوگو! پگڈنڈیوں پر مت چلو بلکہ تمہارے لیے ضروری ہے کہ جماعت اور عامۃ المسلمین کے ساتھ رہو"۔ (مسند احمد)

آپؐ نے فرمایا!

"اللہ کا ہاتھ جماعت پر ہے"۔

ان احادیث کی روشنی میں یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ مسلمانوں کے لیے لازم ہے کہ وہ اسلامی اجتماعیت کے ساتھ جڑے رہیں۔

یہ اسلامی اجتماعیت کیا کام کرے گی.....؟

یہ اسلامی اجتماعیت وہ شہادت حق کا فریضہ ادا کرے گی جس کا حکم اللہ نے اپنے کلام میں دیا ہے یعنی جس اسلام پر آپ ایمان لائے ہیں، اپنے قول اور عمل سے ثابت کریں کہ یہی اللہ کا سچا دین ہے اور پھر اسکی دعوت پھیلانے کے لیے عملی جدو جہد کریں اور اسی طرح ہم نے تمہیں امت وسط بنایا ہے تا کہ تم دنیا کے لوگوں پر گواہ ہو اور رسولؐ تم پر گواہ ہوں۔ (البقرۃ 143)

یہ گواہی جو ہمیں روز قیامت دینی ہے کہ ہم نے اللہ کا دین دوسروں تک پہنچا دیا، اور اسی گواہی کی وجہ سے ہمیں خیر امۃ کہا گیا ہے۔

"تم وہ بہترین گروہ ہو جو لوگوں کے لیے نکالا گیا ہے، تم نیکی کا حکم دیتے ہو اور برائیوں سے روکتے ہو"

پاکستان اسلامک میڈیکل ایسوسی ایشن کے قیام کا مقصد محض یہ نہیں کہ ڈاکٹرز کی کوئی N.G.O تشکیل دے دی جائے بلکہ یہ اجتماعیت کے اسی اسلامی اصول کو سامنے رکھ کر بنائی گئی ہے کہ اللہ کے رسول نے ہمیں جماعت کا حکم دیا ہے اسکا نصب العین ہی رضائے الٰہی کا حصول ہے، یہ شہادت حق کا فریضہ ادا کرنے کی کوشش کرتی ہے جو اس کے نصب العین اور پروگرام سے بھی واضح ہے۔ پیما ڈاکٹرز کے لیے قرآن کلاسز تشکیل دیتی ہے جس کا مقصد ڈاکٹرز کو قرآن کی طرف دعوت دینا، قرآن کی تعلیمات پیش کرنا، ڈاکٹرز اور مریضوں کو نماز اور دیگر فرائض کی ترغیب دلانا، اور پھر ایک اجتماعیت بنانا، یہ سب فریضہ شہادت حق ہی ہے جو ہم ادا کرتے ہیں۔

پیما میں صدر کا انتخاب ڈگری اور اسٹیٹس کی بنیاد پر نہیں ہوتا بلکہ علم، تقویٰ اور معاملہ فہمی کی بنیاد پر ہوتا ہے، یہاں دنیوی مسابقت کی کشمکش نہیں ہوتی بلکہ ممبرز یہ ذہن میں رکھتے ہیں کہ قیامت کے دن اللہ کی خاطر محبت کرنے والے عرش الٰہی کے سائے میں ہونگے، یہاں ذاتی پسند و ناپسند نہیں بلکہ اللہ کی اطاعت اور اس کی رضا کا حصول مقصد حیات ہے۔ یہاں حکم نہیں دیئے جاتے بلکہ اسلامی اصول مشاورت کے تحت کام ہوتا ہے۔

اب ہر ممبر کا یہ کام ہے کہ وہ اچھی طرح اپنے دل کو مطمئن کرے کہ یہ تنظیم اصل میں اقامت دین کی جدو جہد کرنے والی ایک پروفیشنل تنظیم ہے جو اپنے پروفیشن کو اسلامی خطوط پر استوار کرنے کے لیے جدو جہد کر رہی ہے۔

پاکستان اسلامک میڈیکل ایسوسی ایشن ہم سے کیا چاہتی ہے

پاکستان اسلامک میڈیکل ایسوسی ایشن ڈاکٹروں کی وہ ملک گیر تحریک ہے جو پیشہ طب سے منسلک افراد کی اخلاقی، فکری، علمی اور عملی تربیت کے لیے کوشاں ہے۔ اس تنظیم کی شاخیں ملک کے تمام بڑے شہروں اور ہسپتالوں میں قائم ہو چکی ہیں۔ ڈاکٹروں کی بہت بڑی تعداد اس تنظیم کے نصب العین اور اغراض و مقاصد سے اتفاق کرتے ہوئے تنظیم کے پلیٹ فارم پر جمع ہو رہی ہے۔ اس تناظر میں ضرورت محسوس ہوتی ہے کہ ممبران کو بتایا جائے کہ اس تنظیم میں شمولیت کے بعد پاکستان اسلامک میڈیکل ایسوسی ایشن آپ سے کیا مطالبہ کرتی ہے۔

انفرادی سرگرمیاں:

بحیثیت مسلمان:

- اپنی زندگیوں کو قرآن و سنت کے مطابق ڈھالا جائے۔
- نماز با ترجمہ یاد کر کے خشوع و خضوع کے ساتھ پڑھنے کی کوشش کی جائے۔
- ہر روز قرآن حکیم کا مطالعہ ترجمہ و تفسیر کی مدد سے باقاعدگی سے کیا جائے۔
- مطالعہ حدیث و سیرت نبویؐ کے لیے لازمی وقت نکالا جائے۔
- اسلام پر شعوری اور پختہ ایمان کے لیے مطالعہ اسلامی لٹریچر ایک فرض کے طور پر کیا جائے۔
- اپنے ہم پیشہ افراد کو اس تنظیم میں شمولیت کی دعوت دی جائے اور جو اسے قبول کریں انھیں اس کے نظم میں شامل کیا جائے۔
- ایسوسی ایشن کی طرف سے طے شدہ پروگراموں میں شرکت کی جائے اور دوسروں کو

شرکت کی دعوت دی جائے۔

- ایسوسی ایشن کے مالی امور کو پورا کرنے کے لیے حسب استطاعت مالی معاونت کی جائے۔
- اپنے کلینک اور ہاسپٹل میں اسلامی لٹریچر رکھیں جو عوام الناس اور ہم پیشہ ڈاکٹروں کو مطالعہ کے لیے دیں۔

بحیثیت ڈاکٹر:

- اپنی ڈیوٹی کو پابندی وقت کے ساتھ ادا کریں۔
- مریضوں کے ساتھ ادب و اخلاق کے ساتھ پیش آئیں۔ انکو بیماری کی تفصیلات بہترین اسلوب میں بتائیں۔
- مریضوں کا معائنہ کرتے وقت حیا کی اسلامی حدود کا مکمل خیال رکھیں، ان کے رازوں کی حفاظت کریں اور انکی عزت نفس کا خیال رکھیں۔
- رزق حلال کے حصول کی کوشش کریں۔ نہ تو بلا ضرورت کوئی دوا تجویز کریں اور نہ ہی کوئی ایسا ٹیسٹ تجویز کریں جسکی فی الواقع مریض کو ضرورت نہ ہو۔
- علاج معالجے میں اسلامی حدود کا خیال رکھیں، ناجائز اور جھوٹے سرٹیفکیٹ جاری نہ کریں۔ کوئی جھوٹا بل بنا کر نہ دیں خواہ اس کے لیے کتنا ہی دباؤ کیوں نہ ہو۔ ایک بار لوگوں کو اندازہ ہو جائے گا تو وہ آپ پر آئندہ دباؤ نہیں ڈال سکیں گے۔
- مسلم طبیب کو ان معاملات میں جھوٹ سے بچنا چاہیے:

بیماری یا تشخیص کا غلط سرٹیفکیٹ، دواؤں یا علاج کا غلط بل، یہ سرٹیفکیٹ کہ مریض کو کسی خاص علاج کو کسی خاص جگہ ہی کرانا ضروری ہے، کسی شخص کی عمر، بلوغت یا زیادتی کے متعلق تصدیق، موت کی وجہ، ادارے کی دواؤں یا آلات کی خریداری کی ضرورت کی

تصدیق، حاضری کا غلط اندراج، مریض یا لواحقین کو بیماری کی شدت یا نوعیت بتانے میں غلط بیانی، اسی طرح کسی دوا، طریقہ علاج یا سرجری کی ضرورت یا عدم ضرورت بتانے میں غلط بیانی سے گریز کریں۔

- مریضوں کو ایسی دوائیں تجویز نہ کریں جو آپ اپنے لیے پسند نہیں کرتے مثلاً Steroids، یا مہنگی اور کم موثر دوائیں۔
- اپنے کلینکس اور ہسپتال میں آلات کی موثر sterilization پر توجہ دیں۔ مریض کے علاج میں لاپرواہی نہ برتیں جائے۔
- کسی شخص کو ناجائز رقم کے حصول کے لیے نسخہ لکھ کر نہ دیں۔
- جائے ملازمت پر بجلی، ٹیلی فون، سٹیشنری اور ادویات کے استعمال میں دیانت برتیں۔
- غریب اور مستحق مریضوں کی حتی المقدور مدد کریں اور علاج معالجے میں سہولت فراہم کریں۔
- سرکاری ہسپتال میں ڈیوٹی اوقات کے دوران نجی پریکٹس کا لالچ نہ دیں اور نہ ہی مریضوں کو اپنے پرائیوٹ کلنک پر بلائیں۔
- اپنے علم اور تجربے کو وسیع کرنے کے لیئے تازہ ترین لٹریچر میڈیکل اخبار و رسائل اور کتابوں کے نئے ایڈیشنوں کا مطالعہ کرتے رہیں۔
- ہسپتالوں کے معاملات میں دلچسپی لے کر انتظامیہ کو مناسب مشورے دیں اور غیر اسلامی طریقوں کی طرف مناسب طریقے سے نشاندہی کرتے رہیں۔
- ماتحت عملے اور پیرامیڈیکل اسٹاف کے ساتھ ہمدردی اور محبت کا رویہ رکھیں اور انکو کام میں ایمانداری کا احساس دلاتے رہیں۔

درس قرآن:

- اپنے کلینک، ہسپتال، رہائش گاہوں اور ہاسٹلز میں ہفتہ وار۔ پندرہ روزہ یا ماہانہ درس قرآن یا قرآن کلاسز کا اہتمام کریں۔

ماہانہ میٹنگ:

- ہر شہر ماہ میں ایک بار تمام ممبرز کے لیئے ماہانہ میٹنگ رکھتے ہیں۔ اس میٹنگ میں زیادہ سے زیادہ ممبرز کو شرکت کی دعوت دیں۔

پیرامیڈیکل اسٹاف کی تربیت:

نرسز اور دیگر پیرامیڈیکل اسٹاف کو بھی قرآن کلاسز میں شرکت کی دعوت دیں، نیز ا‌‌‌‌‌‌‌‌‌‌‌‌‌‌‌‌ضرورت کے مطابق علیحدہ پروگرام بھی ترتیب دیئے جائیں۔

پیشہ ورانہ تربیت:

کلینکل اور سائنٹفک موضوعات پر لیکچر رکھیں۔

خدمت خلق:

پیما عام حالات میں فری میڈیکل کیمپس، اور مریضوں کو مفت طبی سہولتیں فراہم کرنے اہتمام کرتی ہے۔ فری آئی کیمپس لگائے جاتیں ہیں جن میں مفت سرجری کی جاتی ہے۔ قدرا آفات کی صورت میں ملکی اور بین الاقوامی سطح پر پیما اپنی دینی اور اخلاقی ذمہ داری ادا کرتی ہے۔ ممبرز کو ان اجتماعی فلاحی کاموں کی ادائیگی میں پیما کا دست و بازو بننے کی دعوت دیتی ہے۔

ڈاکٹروں کے مسائل:

پیشہ طب سے منسلک افراد کے جائز مسائل کو مثبت انداز میں حل کرنے کی کوشش کریں